https://allonlineislam.com/

# سورۃ الرحمن

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الرَّحْمَٰنُ (1) عَلَّمَ الْقُرْآنَ (2)

رحمن نے اس قرآن کی تعلیم دی ہے۔

خَلَقَ الْإِنسَانَ (3) عَلَّمَهُ الْبَيَانَ (4)

اسی نے انسان کو پیدا کیا اور اسے بولنا سکھایا۔

الشَّمْسُ وَالْقَمَرُ بِحُسْبَانٍ (5)

سورج اور چاند ایک حساب کے پابند ہیں

وَالنَّجْمُ وَالشَّجَرُ يَسْجُدَانِ (6)

اور تارے درخت سب سجدہ ریز ہیں۔

وَالسَّمَاءَ رَفَعَهَا وَوَضَعَ الْمِيزَانَ (7)

آسمان کو اس نے بلند کیا اور میزان قائم کر دی۔

أَلَّا تَطْغَوْا فِي الْمِيزَانِ (8)

اس کا تقاضا یہ ہے کہ تم میزان میں خلل نہ ڈالو،

وَأَقِيمُوا الْوَزْنَ بِالْقِسْطِ وَلَا تُخْسِرُوا الْمِيزَانَ (9)

انصاف کے ساتھ ٹھیک تولو اور ترازو میں ڈنڈی نہ مارو۔

وَالْأَرْضَ وَضَعَهَا لِلْأَنَامِ (10)

زمین کو اس نے سب مخلوقات کے لیے بنایا

فِيهَا فَاكِهَةٌ وَالنَّخْلُ ذَاتُ الْأَكْمَامِ (11)

اس میں ہر طرح کے بکثرت لذیذ پھل ہیں۔ کھجور کے درخت ہیں جن کے پھل غلافوں میں لپٹے ہوئے ہیں۔

وَالْحَبُّ ذُو الْعَصْفِ وَالرَّيْحَانُ (12)

طرح طرح کے غلے ہیں جن میں بھوسا بھی ہوتا ہے اور دانہ بھی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (13)

پس اے جن و انس، تم اپنے رب کی کن کن نعمتوں کو جھٹلاؤ گے؟

خَلَقَ الْإِنْسَانَ مِنْ صَلْصَالٍ كَالْفَخَّارِ (14)

انسان کو اس نے ٹھیکری جیسے سوکھے سڑے ہوئے گارے سے بنایا۔

وَخَلَقَ الْجَانَّ مِن مَّارِجٍ مِّن نَّارٍ (15)

اور جن کو آگ کی لپیٹ سے پیدا کیا۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (16)

پس اے جن وانس، تم اپنے رب کی کن کن عجائب قدرت کو جھٹلاؤ گے؟

رَبُّ الْمَشْرِقَيْنِ وَرَبُّ الْمَغْرِبَيْنِ (17)

دونوں مشرق اور دونوں مغرب، سب کا مالک پروردگار ہی ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (18)

پس اے جن وانس تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟

مَرَجَ الْبَحْرَيْنِ يَلْتَقِيَانِ (19)

دو سمندروں کو اس نے چھوڑ دیا کہ باہم مل جائیں۔

بَيْنَهُمَا بَرْزَخٌ لَّا يَبْغِيَانِ (20)

پھر بھی ان کے درمیان ایک پردہ حائل ہے جس سے وہ تجاوز نہیں کرتے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (21)

پس اے جن وانس تم اپنے رب کی قدرت کے کن کن کرشموں کو جھٹلاؤ گے؟

يَخْرُجُ مِنْهُمَا اللُّؤْلُؤُ وَالْمَرْجَانُ (22)

ان سمندروں سے موتی اور موتگے نکلتے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (23)

پس اے جن وانس تم اپنے رب کی قدرت کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے؟

وَلَهُ الْجَوَارِ الْمُنْشَآتُ فِي الْبَحْرِ كَالْأَعْلَامِ (24)

اور یہ جہاز اسی کے ہیں جو سمندر میں پہاڑوں کی طرح اونچے اٹھے ہوئے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (25)

پس اے جن و انس، تم اپنے رب کی کن کن احسانات کو جھٹلاؤ گے؟

كُلُّ مَنْ عَلَيْهَا فَانٍ (26)

ہر چیز جو اس زمین پر ہے فنا ہو جانے والی ہے۔

وَيَبْقَى وَجْهُ رَبِّكَ ذُو الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (27)

اور صرف تیرے رب کی جلیل و کریم ذات ہی باقی رہنے والی ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (28)

پس اے جن وانس، تم اپنے رب کے کن کن کمالات کو جھٹلاؤ گے؟

يَسْأَلُهُ مَن فِي السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ كُلَّ يَوْمٍ هُوَ فِي شَأْنٍ (29)

زمین اور آسمانوں میں جو بھی ہیں سب اپنی حاجتیں اسی سے مانگ رہے ہیں۔ ہر آن وہ نئی شان میں ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (30)

پس اے جن وانس، تم اپنے رب کی کن کن صفات حمیدہ کو جھٹلاؤ گے ؟

سَنَفْرُغُ لَكُمْ أَيُّهَ الثَّقَلَانِ (31)

اے زمین کے بوجھو، عنقریب ہم تم سے بازپرس کرنے کے لیئے فارغ ہوئے جاتے ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (32)

(پھر دیکھ لیں گے کہ) تم اپنے رب کے کن کن احسانات کو جھٹلاؤتے ہو۔

يَا مَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْإِنسِ إِنِ اسْتَطَعْتُمْ أَن تَنفُذُوا مِنْ أَقْطَارِ السَّمَاوَاتِ وَالْأَرْضِ فَانفُذُوا لَا تَنفُذُونَ إِلَّا بِسُلْطَانٍ (33)

اے گرہ جن وانس اگر تم زمین اور آسمان کی سرحدوں سے نکل کر بھاگ سکتے ہو تو بھاگ دیکھو۔ نہیں بھاگ سکتے۔ اس کے لئے بڑا زور چاہیے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (34)

اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟

يُرْسَلُ عَلَيْكُمَا شُوَاظٌ مِنْ نَارٍ وَنُحَاسٌ فَلَا تَنْتَصِرَانِ (35)

(بھاگنے کی کوشش کروگے تو) تم پر آگ کا شعلہ اور دھواں چھوڑ دیا جائے گا جس کا تم مقابلہ نہ کر سکو گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (36)

اے جن و انس! تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کا انکار کروگے؟

فَإِذَا انْشَقَّتِ السَّمَاءُ فَكَانَتْ وَرْدَةً كَالدِّهَانِ (37)

پھر (کیا بنے گی اس وقت) جب آسمان پھٹے گا اور لال چمڑے کی طرح سرخ ہو جائے گا؟

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (38)

اے جن وانس (اس وقت) تم اپنے کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے؟

فَيَوْمَئِذٍ لَا يُسْأَلُ عَنْ ذَنْبِهِ إِنْسٌ وَلَا جَانٌّ (39)

اس روز کسی انسان اور کسی جن سے اس کا گناہ پوچھنے کی ضرورت نہ ہو گی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (40)

پھر(دیکھ لیا جائے گا کہ ) تم دونوں گروہ رب کے کن کن احسانات کا انکار کرتے ہو۔

يُعْرَفُ الْمُجْرِمُونَ بِسِيمَاهُمْ فَيُؤْخَذُ بِالنَّوَاصِي وَالْأَقْدَامِ (41)

مجرم وہاں اپنے چہروں سے پہچان لئے جائیں گے اور انہیں پیشانی کے بال اور پاؤں پکڑ پکڑ کر گھسیٹا جائے گا ۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (42)

اس وقت تم اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو جھٹلاؤ گے ؟

هَذِهِ جَهَنَّمُ الَّتِي يُكَذِّبُ بِهَا الْمُجْرِمُونَ (43)

(اس وقت کہا جائے گا ) یہ وہی جہنم ہے جس کو مجرمین جھوٹ قرار دیا کرتے تھے۔

يَطُوفُونَ بَيْنَهَا وَبَيْنَ حَمِيمٍ آنٍ (44)

اسی جہنم اور کھولتے ہوئے پانی کے درمیان وہ گردش کرتے رہیں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (45)

پھر اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو تم جھٹلاؤ گے ؟

وَلِمَنْ خَافَ مَقَامَ رَبِّهِ جَنَّتَانِ (46)

اور ہراس شخص کے لیۓ جو اپنے رب کے حضور پیش ہونے کا خوف رکھتا ہو، دو باغ ہیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (47)

پھر اپنے رب کی کن کن قدرتوں کو تم جھٹلاؤ گے؟

ذَوَاتَا أَفْنَانٍ (48)

ہری بھری ڈالیوں سے بھرپور۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (49)

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا عَيْنَانِ تَجْرِيَانِ (50)

دونوں باغوں میں دو چشمے رواں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (51)

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا مِن كُلِّ فَاكِهَةٍ زَوْجَانِ (52)

دونوں باغوں میں ہر پھل کی دو قسمیں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (53)

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے ؟

مُتَّكِئِينَ عَلَى فُرُشٍ بَطَائِنُهَا مِنْ إِسْتَبْرَقٍ وَجَنَى الْجَنَّتَيْنِ دَانٍ (54)

جنتی لوگ ایسے فرشتوں پر تکیے لگا کے بیٹھیں گے جن کے استر وبیز ریشم کے ہوں گے ،اور باغوں کی ڈالیاں پھلوں سے جھکی پڑی ہوں گی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (55)

اپنے رب کی کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے ؟

فِيهِنَّ قَاصِرَاتُ الطَّرْفِ لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ (56)

ان نعمتوں کے درمیان شرمیلی نگاہوں والیاں ہوں گی جنہیں ان جنتیوں سے پہلے کسی انسان یا جن نے چھوا نہ ہو گا۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (57)

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟

كَأَنَّهُنَّ الْيَاقُوتُ وَالْمَرْجَانُ (58)

ایسی خوبصورت جیسے ہیرے اور موتی۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (59)

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے ؟

هَلْ جَزَاءُ الْإِحْسَانِ إِلَّا الْإِحْسَانُ(60)

نیکی کا بدلہ نیکی کے سوا اور کیا ہو سکتا ہے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(61)

پھر اے جن وانس، اپنے رب کے کن کن اوصاف حمیدہ کا تم انکار کرو گے؟

وَمِنْ دُونِهِمَا جَنَّتَانِ(62)

اور ان باغوں کے علاوہ دو باغ اور ہوں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(63)

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟

مُدْهَامَّتَانِ(64)

گھنے سر سبز وشاداب باغ۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ(65)

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟

فِيهِمَا عَيْنَانِ نَضَّاخَتَانِ(66)

دونوں باغوں میں دو چشمے فواروں کی طرح ابلتے ہوئے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (67)

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے ؟

فِيهِمَا فَاكِهَةٌ وَنَخْلٌ وَرُمَّانٌ (68)

ان میں بکثرت پھل اور کھجوریں اور انار ۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (69)

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟

فِيهِنَّ خَيْرَاتٌ حِسَانٌ (70)

ان نعمتوں کے درمیان خوب سیرت اور خوبصورت بیویاں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (71)

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟

حُورٌ مَقْصُورَاتٌ فِي الْخِيَامِ (72)

خیموں میں ٹھیرائی ہوئی حوریں۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (73)

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟

لَمْ يَطْمِثْهُنَّ إِنْسٌ قَبْلَهُمْ وَلَا جَانٌّ (74)

ان جنتیوں سے پہلے کبھی کسی انسان یا جن نے ان کو نہ چھو ہو گا۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (75)

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟

مُتَّكِئِينَ عَلَى رَفْرَفٍ خُضْرٍ وَعَبْقَرِيٍّ حِسَانٍ (76)

وہ جنتی سبز قالینوں اور نفیس و نادر فرشوں پر تکیے لگا کے بیٹھیں گے۔

فَبِأَيِّ آلَاءِ رَبِّكُمَا تُكَذِّبَانِ (77)

اپنے رب کے کن کن انعامات کو تم جھٹلاؤ گے؟

تَبَارَكَ اسْمُ رَبِّكَ ذِي الْجَلَالِ وَالْإِكْرَامِ (78)

بڑی برکت والا ہے تیرے رب جلیل و کریم کا نام۔